درخواست نویسی

ضروری ہدایات

(K.B)

☆ درخواست ہمیشہ شروع صفحہ سے لکھنا شروع کریں۔

☆ طریقہ تحریر بالکل دُرست ہو کیوں کہ اس کے لیے چار نمبر مختص ہیں۔

☆ ''جناب عالی!'' کی بجائے ''جناب عالیٰ!'' لکھنا غلط ہے۔

☆ ''گزارش'' کی بجائے ''گذارش'' لکھنا غلط ہے۔

☆ ''العارض'' یا ''درخواست گزار'' کی بجائے ''عرضی''، ''عرضے'' اور ''عرضی گزار'' لکھنا غلط ہے۔

☆ ''تابع فرمان'' یا ''فرماں بردار'' کی بجائے ''تابعدار'' یا ''تابع دار'' لکھنا غلط ہے۔

www.ilmkidunya.com

درخواست بنام ہیڈ ماسٹر صاحب

(K.B-A.B)

گوجرانولہ بورڈ G-II 2015

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی سکول ا۔ب۔ج۔

عنوان: رخصت بوجہ ضروری کام

جنابِ عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میرے والدین عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے بعد آج صبح دس بجے وطن واپس پہنچ رہے ہیں۔ان کیا اِستقبال اورانھیں مبارک بَاد دینے کے لیے چند قریبی رشتے دار گذشتہ شام ہی سے ہمارے گھر آ چکے ہیں۔والدین کو ائیر پورٹ سے لانے اور گھر میں مہمانوں کی تواضع کے لیے پورا دن ہی انتہائی مصروفیت میں گزرنے والا ہے۔اس لیے مَیں آج سکول میں حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔لہٰذا مُلتمس ہوں کہ ایک یوم بمطابق ۲۰-اپریل ۲۰۱۶ء کی رخصت عنایت فرمائیں۔عین نوازش ہوگی۔

۳۰-جنوری ۲۰۱۸ء

درخواست گزار

آپ کا تابع فرمان شاگرد

ء۔ی۔ے

درخواست بنام ہیڈ ماسٹر، صاحب

(K.B-A.B)

لاہور بورڈ G-I 2015

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی سکول ا۔ب۔ج۔

عنوان: رخصت بوجہ بیماری

جنابِ عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میں گذشتہ رات سے گلے کی خرابی کے سبب شدید بخار میں مبتلا ہوں۔نزلہ، زُکام اور کھانسی کا بھی شدید غلبہ ہے معائنہ کے بعد ڈاکٹر نے دو دن تک آرام تجویز کیا ہے۔اس لیے مُلتمس ہوں کہ دو ایام بمطابق ۲۰-اپریل ۲۰۱۶ء اور ۲۱-اپریل ۲۰۱۶ء دو دن کی رخصت عنایت فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔

۲۰-اپریل ۲۰۱۶ء

درخواست گزار

آپ کا تابع فرمان شاگرد

ء۔ی۔ے

www.ilmkidunya.com

درخواست بنام ہیڈ ماسٹر، صاحب (K.B-A.B)

لاہور بورڈ G-I-2017، گوجرانوالہ بورڈ G-II 2016

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی سکول ا۔ب۔ج۔

عنوان: فیس معافی

جنابِ عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میں ادارۂ ہٰذا میں آپ کے زیر سایہ جماعت نہم کا طالب علم ہوں۔ میرے والد صاحب ایک نجی ادارے میں کلرک ہیں۔ موجودہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیشِ نظران کی آمدنی گھر کے تمام تر اخراجات کے لیے ناکافی ہے۔ علاوہ ازیں والدہ صاحبہ گذشتہ دو سال سے عارضۂ قلب میں مبتلا ہیں لہٰذا ان کے علاج معالجے سے جو پیسے بچ جائیں ان سے بمشکل کھانے پینے کا خرچ پورا ہوتا ہے۔ مذکورہ تمام مسائل کی وجہ سے میرے لیے سکول کی فیس ادا کرنا بہت دشوار ہو چکا ہے۔ میرا تعلیمی ریکارڈ اور نظم وضبط اس بات کی دلیل ہے کہ میرا شمار سکول کے ہونہار طلبا میں ہوتا ہے۔ مجھے پڑھنے کا بھی بے حد شوق ہے۔ لہٰذا ملتمس ہوں کہ میری ماہانہ سکول فیس معاف کی جائے تاکہ میں بغیر کسی ذہنی دباؤ کے اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں اور فارغ التحصیل ہونے کے بعد ملک و قوم کے لیے بہترین خدمات انجام دے سکوں۔ عین نوازش ہوگی۔

۳۰۔ جنوری ۲۰۱۸ء

درخواست گزار

آپ کا تابع فرمان شاگرد

ء۔ی۔ے

درخواست بنام ہیڈ ماسٹر، صاحب (K.B-A.B)

لاہور بورڈ G-I 2013، G-II 2016

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی سکول ا۔ب۔ج۔

عنوان: سکول چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ کا حصول

جنابِ عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ چند وجوہ کی بنا پر گذشتہ ماہ ہم نے اپنا مکان تبدیل کر لیا تھا۔ ہمارا موجودہ مکان میرے اس سکول سے بہت دور ہے۔ روزانہ اتنی دور سے صبح سکول آنے اور پھر سہ پہر کو واپس جانے میں بہت زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔ جس سے نہ صرف بلاوجہ جسمانی تھکان ہو جاتی ہے بلکہ میری تعلیم کا بھی مسلسل حرج ہو رہا ہے۔ لہٰذا ملتمس ہوں کہ مجھے سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ عنایت فرمائیں تاکہ میں کسی قریبی سکول میں اپنی تعلیم بطریق احسن جاری رکھ سکوں۔ بلاشبہ آپ کے سکول میں گزرا وقت میرے لیے کسی سرمائے سے کم نہیں ہے۔

۳۰۔ جنوری ۲۰۱۸ء

درخواست گزار

آپ کا تابع فرمان شاگرد

ء۔ی۔ے

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

درخواست بنام ہیڈ ماسٹر، صاحب

(K.B-A.B)

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی سکول ا۔ب۔ج۔

عنوان: کریکٹر سرٹیفکیٹ کا حصول

جنابِ عالی!

مودبانہ گزارش ہے کہ میں سکول ہذا میں جماعت نہم کا طالب علم تھا۔ چند ذاتی وُجوہ کی بنا پر میں نے گذشتہ ہفتے سکول چھوڑنے کا سٹرفکیٹ حاصل کیا۔ جس سکول میں داخلے کے لیے میں نے اب رجوع کیا ہے انھوں نے دیگر کوائف کے ساتھ ساتھ سابقہ سکول کی طرف سے کریکٹر سٹرفکیٹ کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ میں نے سکول میں آپ کے زیرِ سایہ تمام نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کی ہے اور ادارے کے نظم وضبط کا بھی حتی الامکان خیال رکھا ہے۔ لہٰذا آپ سے گزارش ہے کہ میری تمام طرح کی سرگرمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے میرا کریکٹر سٹرفکیٹ عنایت فرمائیں۔ تاکہ میں نئے سکول میں داخلہ لینے اور وہاں اپنی تعلیم جاری رکھنے کا اہل ہوسکوں۔ عین نوازش ہوگی۔

۳۰۔ جنوری ۲۰۱۸ء

درخواست گزار

آپ کا تابع فرمان شاگرد

ء۔ی۔ے

علاقے کی صفائی کے لیے درخواست

(K.B-A.B)

بخدمت جناب ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ضلع ا۔ب۔ج۔

عنوان: صفائی کا ناقص انتظام

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں آپ کے زیرِ انتظام علاقہ ا۔ب۔ج کا باسی ہوں۔ میں آپ کی توجہ علاقے کے اہم مسئلے کی طرف مَبذُول کرانا چاہتا ہوں۔ صورتِ حال یہ ہے کہ علاقے کی صفائی کا انتظام انتہائی ناقص ہے۔ پچھلے ایک ماہ سے خاکروبوں کو دیکھنا تک نصیب نہیں ہوا ہر گلی کُوچے میں غلاظت اور گندگی کے کے اَنبار لگ چکے ہیں جو کمی تھی وہ برسات نے پوری کر دی ہے۔ غلاظت اور پانی کے اختلاط سے تَعَفُّن اس قدر زیادہ ہوگیا کہ سانس لینا دُشوار ہو چکا ہے۔ مچھر اور مکھیوں کی کثرت کے باعث مُہلک وبائی اَمراض پھیل رہے ہیں۔ آپ سے ہمدردانہ گزارش صفائی کا مناسب انتظام فرما کر ہمیں جینے کا حق کا عطا کریں۔ امید ہے آپ ضرور شفقت فرمائیں گے۔

خدا آپ کا اقبال بلند کرے!

درخواست گزار

آپ کا مخلص

ء۔ی۔ے

۳۰۔ جنوری ۲۰۱۸ء

درخواست بنام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر

(K.B-A.B)

بخدمت جناب ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ضلع ا۔ب۔ج۔

عنوان: پرائمری سکول کی حالتِ زار

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ ہم موضع ا۔ب۔ج (تحصیل و ضلع ک۔ر۔م) کے باسی ہیں۔ہم آپ ک توجہ اپنے علاقہ کے اہم مسئلہ کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔صورتِ حال یہ ہے کہ ہمارے گاؤں کے پرائمری سکول میں تعلیمی معیار انتہائی ناقص ہو چکا ہے۔مجموعی طور پر تقریباً ڈیڑھ سو بچوں کے لیے صرف دو ہی اَساتِذہ تعینات ہیں جو پانچ الگ الگ جماعتوں میں روزانہ تمام مضامین اچھی طرح نہیں پڑھا سکتے۔اس لیے اکثر و بیشتر سکول میں چھٹی ہوتی ہے یا مُقررہ اُوقات سے پہلے ہی بچوں کو گھر بھیج دیا جاتا ہے۔جس کی وجہ سے بچے تعلیم سے دور ہو کر آوارگی کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔

علاوہ ازیں سکول کی عمارت بھی خستہ حال اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔لہٰذا آپ سے اِلتماس ہے کہ سکول میں اَساتِذہ کی تقرریوں اور عمارت کی تعمیرو مرمت کے لیے کوئی عملی قدم اٹھائیں تاکہ بچوں کی ابتدائی تعلیم اچھی اور معیاری ہو سکے۔عین نوازش ہوگی۔

۳۰۔جنوری ۲۰۱۸ء

درخواست گزار

اہلِ علاقہ

ء۔ی۔ے

درخواست بنام فوڈ کنٹرولر

(K.B-A.B)

لاہور بورڈ G-I 2016، گوجرانوالہ بورڈ G-II 2014

بخدمت جناب فوڈ کنٹرولر، ضلع ا۔ب۔ج۔

عنوان: راشن ڈپو کے عملے کی شکایت

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ ہم آپ کے زیرِ انتظام ا۔ب ج ٹاؤن کے باسی ہیں۔ہم آپ کی توجہ اہلِ علاقہ کو درپیش اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں صورتِ حال یہ ہے کہ ہمارے محلے میں راشن ڈپو کا نظام بالکل درست نہیں ہے۔آج کل بازار میں اشیائے خُورد و نوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں اور غریب آدمی کی پہنچ سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔اس کے علاوہ بازار میں چینی کی بھی شدید قلّت ہے۔عملے کی غفلت کی وجہ سے راشن ڈپو اکثر بند ہوتا ہے یا پھر کافی دیر سے کھولا جاتا ہے۔ جب کبھی کھلتا ہے تو چینی کے حُصول کے لیے لوگوں کی باہر قطاریں لگ جاتی ہیں۔چینی صرف اپنے عزیز و اقارب اور جان پہچان والوں کو ہی دی جاتی ہے۔عام لوگوں کو انکار کر دیا جاتا ہے۔براہِ مہربانی آپ یہاں کے عملے سے رپورٹ طلب کریں اور انھیں اپنے فرائض اَحسن طریقے سے سرانجام دینے کی تاکید بھی فرمائیں۔عین نوازش ہوگی۔

۳۰۔جنوری ۲۰۱۸ء

درخواست گزار

اہلِ محلّہ

ء۔ی۔ے

(K.B-A.B)

ڈاکیے کی شکایت کے لیے

بخدمت جناب پوسٹ ماسٹر، جنرل پوسٹ آفس ضلع ا۔ب۔ج۔

عنوان: شکایت برائے ڈاکیا

جناب عالی!

مؤدبانہ اِلتماس ہے ہمارے علاقے ا۔ب۔ج ٹاؤن میں ڈاک کی تقسیم کا انتظام انتہائی ناقص ہے۔ڈاک کا تاخیر سے مِلنا معمول بن چکا ہے جس کی وجہ سے اہلِ علاقہ کو کئی پریشانیوں کا سامنا ہے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کے چیک طالب علموں کے ضروری دستاویزات کے علاوہ ضروری منی آرڈر پر مشتمل ڈاک کئی بار تو ایک ماہ تک تاخیر سے ملی ہے۔حیرت انگیز انکشاف تو دو دن پہلے یہ ہوا کہ ڈاک تقسیم کرنے والا نوجوان محکمۂ ڈاک کی طرف سے متعین کردہ ڈاکیا نہیں بلکہ اس کا کوئی رشتہ دار ہے جو کہ اس سے مزدوری لیتا ہے۔اس قدر فرض فراموشی اور محکمہ کی خاموشی پر ہر خاص و عام پریشانی کا شکار ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ اس ڈاکیے کے خلاف محکمانہ کارروائی کریں اور ہمارا ڈاکیا تبدیل فرمادیں تاکہ ڈاک روزانہ کی بنیاد پر پہنچ سکے۔آپ کی عین نوازش ہوگی۔

۳۰۔جنوری ۲۰۱۸ء

درخواست گزار

ء۔ی۔ے